Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:10 (1974)

اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارہ —

۱۸ مارچ ۱۹۷۴ء شیخ اکبر ڈاکٹر عبدالحلیم محمود شیخ الازہر، قاہرہ (مصر) ادارۂ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے، سعادتمآب سفیر مصر بھی ساتھ تھے، جناب جسٹس محمد افضل چیمہ صاحب سیکریٹری وزارت قانون، (پاکستان) اور ادارہ کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد جے هالے پوتا صاحب نے شیخ اکبر کا پرتپاک استقبال کیا۔ شیخ نے ادارہ میں کام کرنے والے محققین سے ملاقات کی اور اپنی مختصر سی تقریر میں ادارہ میں کئے جانے والے تحقیقاتی کاموں کی بڑی تعریف کی۔

آخر میں شیخ اکبر نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کا عظیم الشان کتب خانہ دیکھا۔ اس نادر ذخیرۂ کتب کی فراهمی پر مبارکباد دی۔ اور بعض نادر قلمی کتابوں کی نقل کے لئے فرمایش کی۔ ادارہ نے دو دن کے اندر ان کتابوں کے عکسی نسخے تیار کرکے هدیۃً پیش کردئے۔

ادارہ سے رخصت هوکر جناب شیخ الازہر ایک دعوت طعام میں شریک هوئے۔ یہ دعوت جناب شیخ الازہر کے اعزاز میں وزارت قانون کی طرف سے دی گئی تھی۔ جناب سیکریٹری صاحب وزارت قانون نے اس تقریب میں حضرت شیخ الازہر کو خوش آمدید کہنے کے لئے عربی زبان میں ایک مختصر سی تقریر کی۔ شیخ نے ان کے ترحیبی کلمات کا مناسب جواب دیا۔ اور دعاء کی۔

فیڈرل حکومت پاکستان و مشیخۃ الازہر کے مابین باهمی ارتباط و تعاون کو ترقی دینے کے لئے حسب ذیل نکات پر ۲۰ مارچ کو ایک معاهدہ پر دستخط هوئے هیں۔

(۱) ادارۂ تحقیقات جامعہ ازہر قاہرہ کے سالانہ اجتماع میں ہر سال پاکستان کے تین اہل علم کو شرکت کی دعوت دی جائے گی،

(۲) ہر سال دس اساتذہ کی خدمات جامعہ ازہر کی طرف سے پاکستان کو پیش کی جائیں گی جو پاکستان کے مختلف اداروں میں عربی زبان کی تعلیم دیں گے۔ ان میں سے چھ اس وقت کام کررہے ہیں۔ اور جامعہ ازہر کی طرف سے مزید چار اساتذہ کا تقرر بہت جلد عمل میں آئیگا۔

(۳) پاکستان اور مصر کے امور مندرجہ ذیل کے لئے زیادہ سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔

(الف) کتابوں، رسائل اور دیگر علمی و تعلیمی چیزوں کا تبادلہ۔

(ب) عربی سے اردو، اور اردو سے عربی میں تراجم کا بندوبست اور ان کی اشاعت کا نظم،

(۴) جامعۂ ازہر کی طرف سے ہر سال پاکستان کے بارہ طالب علموں کو اعلی تعلیم کے لئے وظیفۂ تعلیمی

(۵) پاکستان کی طرف سے ہرسال تین مصری طلبہ کو اردو کی تعلیم کےلئے تعلیمی وظیفے دیئے جائیں گے۔

(۶) وزارت اطلاعات، حج و اوقاف، پاکستان کی دعوت پر جامعہ ازہر کے تین علماء کا ایک وفد پاکستان کا دورہ کرے گا۔